© rasailojaraid.com

عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور ان کی جماعت مجلس احرار اسلام کو اس محاذ پر سر گرم کرنا اور ان کی تمام توانائیوں کو اس مقدس مشن پر صرف کرا کر مکمل سرپرستی اور نگرانی کرنا معمولی کام نہ تھا۔ یہ مختصر رسالہ فارسی زبان میں تھا۔ جسے شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ نے اردو میں منتقل کیا۔ اصل متن بھی ساتھ شامل رکھا اور ضروری حواشی و تشریح، حوالہ جات اور اشاریہ مرتب فرما کر کتاب کو نہایت جامع اور نافع بنا دیا ہے۔ مقدمہ مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی، پیش لفظ مولانا سید محمد یوسف بنوری اور دیباچہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نے تحریر کیا ہے۔ حضرت لدھیانوی نے کتاب میں عناوین قائم کر کے دو حصوں اور اٹھارہ فصلوں پر مرتب کیا ہے۔ نہایت علمی و دینی اور قیمتی سرمایہ ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت سے منسلک مبلغین و کارکنان کیلئے اس کا مطالعہ از حد نافع ہے۔

احتساب قادیانیت (جلد سوم)
تالیف: حضرت مولانا حبیب اللہ امر تسری رحمہ اللہ
ضخامت: ۴۰۸ صفحات قیمت: ۱۵۰ روپے
ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

حضرت مولانا حبیب اللہ امر تسری نور اللہ مرقدہ ان بزرگوں میں سے ہیں جنہوں نے قادیانیت کی ابتداء میں ہی اس فرقہ باطلہ و ضالہ کے ردّ میں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے علمی و عملی کام کیا حضرت مفتی محمد حسن امر تسری رحمہ اللہ (بانی جامعہ اشرفیہ) سے علوم دینیہ کی تحصیل کی۔ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ سے بیعت ہوئے۔ ابتداء میں حضرت مولانا ثناء اللہ امر تسری رحمہ اللہ سے مل کر ردّ قادیانیت پر کام کیا، محکمہ انہار میں کلرک تھے پھر یہ ملازمت بھی ترک کر دی، مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہے۔ قادیان میں احرار کے قائم کردہ مرکز مدرسہ و مسجد ختم نبوت میں بھی تشریف لے جاتے رہے۔ آپ نے ردّ مرزائیت کے سلسلہ میں مختلف عنوانات کے تحت چھوٹے چھوٹے رسائل تحریر کئے مگر وہ اپنے مواد اور دلائل کے اعتبار سے بہت وزنی تھے۔ ان کے فرزند محترم حکیم محمد ذوالقرنین صاحب بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں، لاہور میں مقیم ہیں اور اپنے والد ماجد کے نقش قدم پر ہیں۔ روز اوّل سے مجلس احرار اسلام سے وابستہ ہیں مولانا کے رسائل ان کے پاس بھی مکمل نہیں تھے ان کا ارادہ تھا کہ وہ ان رسائل کو کتابی شکل میں جمع کر کے احتساب قادیانیت کے عنوان سے شائع کر دیں۔ لیکن یہ سہرا مولانا اللہ وسایا کے سر بندھا۔ انہوں نے بیس رسائل کو جمع کر کے احتساب قادیانیت کے عنوان سے شائع کیا۔ مرزائی کتابوں کے تمام نئے حوالہ جات کا اہتمام کیا اور قرآن و حدیث، سیرت و تاریخ کے حوالہ جات بھی درج فرمائے۔ کتاب اپنی افادیت اور طاقتور ہونے پر خود ناطق ہے۔

پانی پت اور بزرگان پانی پت
تالیف: حضرت مولانا سید محمد میاں رحمہ اللہ
ضخامت: ۳۵۲ صفحات، قیمت ۱۶۰ روپے
ناشر: محمد ریاض درانی، جمعیت پبلیکیشنز
متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ لاہور۔

حضرت مولانا سید محمد میاں رحمہ اللہ نے متفرق موضوعات پر کتب کثیرہ تصنیف فرمائی ہیں۔ تاریخ و سیرت، حدیث و فقہ ان کے خاص موضوع رہے ہیں۔ تحقیق و تالیف میں ان کا نام ایک مستند حوالہ ہے۔ جمعیت پبلی کیشنز کے مدیر محترم محمد ریاض درانی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے مولانا مرحوم کی نایاب کتابیں خوبصورت اور جدید انداز میں شائع کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ زیر مطالعہ کتاب میں حضرت مولانا رحمہ اللہ نے "پانی پت" کے چار بزرگوں حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر، حضرت خواجہ شمس

© rasailojaraid.com